ہوسیع (مطالعہ نمبر۲)

گذشتہ ماہ ہم نے ہوسیع نبی کی کتاب کا مطالعہ کرنا شروع کیا تھااور ہمارا پہلا مطالعہ ہوسیع نبی کی کتاب کا تعارت تھا ہوسیع نبی جیسا کہ ہم پہلے بات کر چکے ہیں اسرائیل کے منقسم دور کا نبی تھا اس وقت اسرائیل دو حصوں میں تقسیم تھا ایک یہوداہ اور دوسرا اسرائیل کہلاتا تھا یہوداہ کی سلطنت میں دو قبائل تھےاور اسرائیل کی سلطنت میں دس قبائل شامل تھےاور یہ تقسیم سلیمان کے بعد اُس کے بیٹے رحبعام کے تخت نشین ہونے کے بعد ہوئی تھی۔ ہوسیع کے دور میں اسرائیل کی سلطنت مالی طور پر بہتر حالات میں تھی اور جغرافیائی اعتبار سے بھی اسرائیل کی سرحدیں مضبوط تھیں۔لیکن خدا کو شکایت یہ تھی کہ اسرائیل نے غیر معبودوں کے پیچھے بھاگنا شروع کیا تھا اپنے خدا کو جو اُن کو مصر کی غلامی سے چھڑا کر لایا تھا بھول گئے تھے۔اس کتاب میں خدا نبی کی خاندانی زندگی کی مثال کو لیکر اسرائیل کو یہ پیغام پہنچانا چاہتا ہے کہ وہ گمراہ ہیں اور اُنہیں واپس لوٹنے کی ضرورت ہے۔ ہوسیع کی زندگی کہانی ناقابل یقین ہےاور کچھ باتیں ایسی باتیں اور سوال ہیں جو مسیحی ماحول میں، دو ہزار سال سے زیادہ عرصہ کے بعد ہمارے سمجھ میں آتی ہیں۔اس مضمون میں ہم ہوسیع ۱:۲ پر کچھ دیر غور کریں گےاور سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ خدا ہوسیع کو ایسا حکم کیوں دیتا ہے جو اسوقت ہمارے ماحول میں اور شائد اُس وقت کے ماحول میں بھی سوالیہ نشان جیسا تھا کہ نبی کے لیے خدا کا ایسا حکم کیوں؟

ہوسیع ۱:۲ جب خداوند نے شروع میں ہوسیع کی معرفت کلام کیا تو اُس کو فرمایا کہ جا کر ایک بدکار بیوی اور بدکاری کی اُولاد لے کیونکہ ملک نے خداوند کو چھوڑ کر بڑی بدکاری کی ہے۔

ہوسیع کی کہانی میں سب سے زیادہ اُلجھا دینے والی بات شائد یہی ہے کہ خدا نے ایسا حکم کیا دیا کہ نبی جا کر ایک بدکار عورت سے شادی کرے۔اذہان میں سوال یہ اُٹھتے ہیں کہ خدا ایسا حکم کیونکر دے سکتا ہے، یا کیا ایک نبی اپنے پورے ہوش وحواس میں اس طرح کا حکم لیکر اُس کی پاسداری کر سکتا ہے؟ کیا خدا پاک نہیں، اور کیا نبی پاک نہیں؟ اور کیا اگر نبی ایک بدکار عورت سے بیاہ کرے تو اُس کی شخصی گواہی کیسی ہوگی؟ ہمارے لیئے یہ حکم ہی کچھ مشکل اور ناممکن سا ہے۔لیکن اگر بائبل مقدس کا مطالعہ کیا جائے، اور دیکھا جائے کہ کس طرح سے خدا اپنے نبیوں کی معرفت اپنے پیغام کو پُر زور موثر بنا کر پیش کرتا رہا، تو ہمیں معلوم ہوگا کہ خدا نے اس سے پہلے بھی انبیاء کو کچھ ایسا کرنے کا حکم دیا جس کی وہ توقع نہیں کر رہے تھے۔مثال کے طور پر ان حوالاجات پر غور کریں۔

۱) یسعیاہ کو خدا نے حکم دیا کہ وہ ننگے پاؤں رہے۔(یسعیاہ ۲۰:۳)

۲) یرمیاہ نبی کو خدا نے شادی کرنے سے منع فرمایا، یرمیاہ نبی کو خدا نے شادی کی تقاریب میں جانے سے منع کیا اور موت فوتگی جیسے مواقع پر بھی جانے سے منع کیا۔یرمیاہ ۱۶:۱۔۱۸۔

۳) حزقی ایل کو خدا نے کہا کہ وہ کئی دنوں تک بائیں کروٹ لیٹے اور پھر دائیں کروٹ، اور حزقی ایل نے ۳۹۰ دنوں تک ایسا کیا۔حزقی ایل ۴:۴۔۶۔

۴) حزقی ایل کو خدا نے حکم دیا تھا کہ وہ کھانا انسانی فضلہ کے اُوپر بنائے، حزقی ایل نے خدا سے درخواست کی کہ اے خداوند میرے مُنہ میں

آج تک کچھ بھی ناپاک نہیں گیا،تب خدا نے اُسے حکم دیا کہ وہ اپنا کھانا حیوان کے فضلے پر بنا سکتا ہے۔اب بطور بائبل مقدس کے طالب علم ہم کہہ سکتے ہیں مندرجہ بالا تمام احکام کسی حد تک قابل قبول ہیں لیکن ایک نبی کا کسی بدکار عورت کے ساتھ بیاہ کرنا اچھنبے بھی بات ہے،اور خاص طور پر جب آپ بائبل مقدس میں سے اس طرح کی آیت پڑھتے ہیں۔استثناہ۲۲:۲۱ تو وہ اُس لڑکی کو اُس کے باپ کے گھر کے دروازے پر نکال لائیں اور اُس کے شہر کے لوگ اُسے سنگسار کریں کہ وہ مرجائے کیونکہ اُس نے اسرائیل کے درمیان شرارت کی کہ اپنے باپ کے گھر میں فاحشہ پن کیا یوں تو ایسی بُرائی کو دفع کرنا۔احبار۲۱:۹ اگر کاہن کی بیٹی فاحشہ بن کر اپنے آپ کو ناپاک کرے تو وہ اپنے باپ کو ناپاک ٹھہراتی ہے وہ عورت آگ میں جلائی جائے۔پھر افسیوں ۵:۳ اور جیسا مقدسوں کو مناسب ہے تم میں حرامکاری اور کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا زکر تک نہ ہو۔اب اس طرح کے سخت احکامات ہونے کے بعد خدا کیسے اپنے نبی کو ایک بدکار عورت سے بیاہ کر کے خاندان بسانے کا حکم دے سکتا ہے۔اب ہمارے ہاں ایک سب سے بڑا مسلہ یہ ہے کہ جہاں کہیں ہمیں خدا کے احکام کی سمجھ نا آئے، یا خدا کے وہ احکام جو ہماری ذاتی اخلاقیات سے میل نہیں کھاتے وہاں ہم اپنے خدا کا دفاع کرنے لگ جاتے ہیں۔کیونکہ کچھ ایسے مفسرین ہیں جن کا کہنا ہے کہ۔ہوسیع اور جمر بنت دبلائم کی کہانی ایک رویا ہے جو خدا نے ہوسیع نبی کو دکھائی تھی اسک کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔کچھ ایسی مفسرین بھی ہیں جن کا کہنا ہے کہ ہوسیع نبی کو رویا نہیں دکھائی گئی تھی خدا نے محض ہوسیع کو کہا تھا کہ یہ کہانی اسرائیل کو سناؤ،اُن مفسرین کا کہنا ہے کہ اگر ہوسیع نے حقیقت میں جمر سے شادی کی ہوتی تو ہوسیع کا نبوتی کلام بے اثر ہو جاتا۔ایک اور مفسرین کا گروہ ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ نہیں نہیں، یہ سب کچھ رویا نہیں تھا نا ہی خدا نے ہوسیع کو یہ کہانی اسرائیل کو بتانے کے لیے کہا تھا، بلکہ ایسا ہوا تھا کہ خدا نے ہوسیع سے کہا تھا کہ ایک بدکار عورت سے شادی کرو،اور بدکاری کی اُولاد پیدا کرو لیکن جب ہوسیع نے جمر بنت دبلائم سے بیاہ کیا تو اُس وقت وہ معصوم تھی وہ اس گناہ کی دلدل میں نہیں تھی۔کچھ مفسرین ایسی تفسیر بھی کرتے ہیں کہ ہوسیع کے خاندانی حالات اس طرح کے تھے کہ اُس نے جمر سے شادی کی اور شادی کے بعد اُس نے ہوسیع سے بے وفائی کی اور اس طرح سے ہوسیع کے حالات کو لیکر اپنا پیغام اسرائیل تک پہنچایا۔

ان تمام مفسرین کی موجودگی میں جو نامی گرامی ہیں میرا تفسیر کچھ وزن نہیں رکھتی لیکن بطور مسیحی ایمان دار،اور بطور بائبل مقدس کے طالب علم، میں مندرجہ بالا تمام تفاسیر سے اتفاق نہیں کرتا۔اور میرے خیال میں ہمیں اس آیت کی تفسیر کرنے کے لیے اپنے خیالات پیش کرنے کی ضرورت نہیں جب کہ الفاظ میں نا کوئی استعارہ ہے نا کوئی تمثیل ہے،بہترین یہ ہوگا کہ ہم آیت جیسی ہے اُسے ویسا ہی پڑھیں اور اُسے ویسا ہی سمجھیں جیسی کہ بیان ہے۔یقین کیجئے کہ اس آیت کو جوں کا توں لینے میں ہمارے خدا کی پاکیزگی کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ہمیں کوئی ضرورت نہیں کہ ہم خدا قادر مطلق کے کردار اور اُس کی پاکیزگی کا دفاع کریں۔اور ہمارا ماننا تو یہ ہے کہ خدا کا بیٹا جو گنا سے مبرا ہے پاک اور جلالی،کلام مقدس میں لکھا ہے خداوند یسوع مسیح اپنے دشمنوں کے سامنے کھڑے ہو کر کہتے ہیں کہ تم میں کون ہے جو مجھ میں گناہ ثابت کر سکتا ہے۔اب خدا کا بیٹا جو اپنا آسمانی تخت چھوڑ کر دنیا میں قدم رکھتا ہے کہ گناہ گار انسان کو بچائے،اُس کے لیے اپنی جان دے،تو ہمارے ہمارے لیے یہ ماننا کیسے مشکل یا ناممکن ہے کہ خدا نے ہوسیع نبی کو ایک بدکار عورت سے شادی کرنے کا حکم دیا ہوگا؟ یقین جانئے خدا کو

ہمارے ضرورت نہیں کہ ہم اُس کی پاکیزگی اور راستبازی کا دفاع کریں۔ جب خدا نے ہوسیع کو حکم دیا کہ وہ بدکار عورسے شادی کرے تو اُس نے واقعی ایسا ہی حکم دیا۔ اور اُس حکم کا مقصد یہ تھا۔

۱) خدا فضل کا پیغام اسرائیل کو دینا چاہتا ہے: جو لوگ یہ مانتے ہیں کہ بیاہ کے وقت جمر بنت دبلائم مصوم تھی وہ آپ کو اس بات کی تعلیم دینا چاہتے ہیں کہ خدا کے ہاں انسان کی مقبولیت نیک کاموں کی وجہ سے ہے، بائبل میں صاف لکھا ہے کہ یسوع مسیح نے نیک لوگوں کے اپنا خون نہیں بہایا تھا بلکہ اُن کے لیے جو جمر بنت دبلائم کی طرح گناہ میں دبے ہوئے تھے، کیا یہ مسیح کے الفاظ نہیں ہیں کہ اے تھکے ماندے اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دوں گا۔ خدا نے ہوسیع کو بھیجا تھا کہ وہ جمر بنت دبلائم سے بیاہ کرے جو گناہ بھری زندگی میں تھی۔ خدا باپ نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو دنیا میں یہ کہہ کر نہیں بھیجا تھا کہ جاؤ اور نیک لوگوں کے لیے اپنی جان دو، بلکہ گناہگاروں کے لیے، یہی ہوسیع کا پیغام ہے۔ کہ خدا گناہ گار کو بُلاتا ہے۔

۲) خدا چاہتا تھا کہ بنی اسرائیل کو خدا کی لازوال محبت کا پیغام پہنچائے۔ خدا کی لازوال محبت کا پیغام ہوسیع کی عملی زندگی سے پہنچتا ہے کیونکہ وہ جمر سے شادی کرتا ہے اُس کا وفادار رہتا ہے اور اُس کی گناہ گار زندگی کے باوجود اُس سے محبت جتاتا ہے۔ جمر کو واپس لانے کے لیے اُس کی قیمت ادا کرتا ہے اور اُس سے ویسی ہی محبت رکھتا ہے جیسی کہ خدا اسرائیل سے رکھتا تھا۔

۳) خدا چاہتا تھا کہ ہوسیع کی زندگی بنی اسرائیل کے لیے ایک زندہ مثال ہو۔ اس دنیا میں زندگی آسان نہیں ہے زندگی میں غیر متوقع طور پر کچھ بھی ہوسکتا ہے کچھ دکھی ہوسکتا ہے، حالات سہل سے کھٹن ہوسکتے ہیں لیکن بطور مسیحی ہمیں اس بات کو ذہن نشین کرنا ہوگا کہ ہمیں ہر طرح کے حالات میں ایک زندہ مثال کے طور پر زندگی گذارنی ہے ایسے ہیں جیسے ہوسیع نے زندگی گذاری اُس کی زندگی اُس کا پیغام تھا کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ انجیل کی منادی کرو اور اگر ضرورت پڑے تو الفاظ استعمال کرو، بعض اوقات ہمارے حالات ہماری گواہی بن جاتے ہیں کئی دفعہ خدا ہمارے حالات کو لیکر ہمارے اردگرد رہنے والوں کے لیے زندگی بدلنے کا سبب بنا دیتا ہے۔ جب ہوسیع اپنی بیوی سے وفاداری کرتا ہوگا تو لوگ سوال کرتے ہونگے کہ ایک بدکار بیوی کے لیے ایسا کیوں؟ تو ضرور وہ یہی جواب دیتا ہوگا کہ ہم بھی تو بدکار ہیں ہم نے بھی تو خدا کو چھوڑ دیا ہے وہ بھی تو اب تک ہم سے محبت رکھتا ہے پھر میں اپنی بیوی سے محبت کیوں نا رکھوں؟ خدا ہمارے حالات کو اپنے خوبصورت محبت بھرے پیغام میں بدل سکتا ہے۔